مولانا شيخ محمد عادل رباني

خدمت کے لیے کوشش کرو، دنیا کے لیے نہیں

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته. أعوذ بالله من الشيطان الرجيم. بسم الله الرحمن الرحيم. الصلاة والسلام على رسولنا محمد سيد الأولين والآخرين. مدد يا رسول الله، مدد يا ساداتي أصحاب رسول الله، مدد يا مشايخنا، دستور مولانا الشيخ عبد الله الفائز الداغستاني، شيخ محمد ناظم الحقاني، مدد. طريقتنا الصحبة والخير في الجمعية.

بسم الله الرحمن الرحيم

اللّٰہ ‘عَزَّوَجَلَّ فرماتا ہے، ہر شخص کو وہی کام کرنا چاہیے جو وہ جانتا ہے، اُن کا اپنا کام۔ اللّٰہ ﷻ نے ہر شخص کو مختلف طریقوں سے پیدا کیا ہے۔ وہ ﷻ جسے چاہتا ہے بلندی عطا فرماتا ہے اور جسے چاہتا ہے نیچے گرا دیتا ہے۔ یہ اللّٰہ ‘عَزَّوَجَلَّ کا ایک صفاتی کمال ہے۔ کوئی بھی شخص اپنی کوشش سے بلند نہیں ہوتا۔ یقیناً، اللّٰہ ‘عَزَّوَجَلَّ کسی سبب کے ذریعے اُس شخص کو بلندی عطا کرے گا۔ اور اُس کے نیچے گرنے کے لیے بھی کوئی وجہ ہوگی۔ جو شخص اللّٰہ ﷻ کے راستے پر چلتا ہے، جو شخص واقعی اخلاص والا ہوتا ہے، وہ ہمیشہ بلند ہوتا ہے۔ کیسے بلند ہوتا ہے؟ وہ روحانی طور پر بلند ہوتا ہے۔ اور جب وہ روحانی طور پر بلند ہوتا ہے، تو مادی چیزیں (دنیاوی اسباب) اُس کے لیے اہمیت نہیں رکھتیں۔ اللّٰہ ﷻ اُس شخص کو وہیں بھیجتا ہے جہاں اُسے خدمت دینی ہوتی ہے، جہاں اُسے کچھ انجام دینا ہوتا ہے۔ اگر اُس کے پاس کوئی خدمت ہوتی ہے، تو اللّٰہ ﷻ اُسے بلندی عطا کرتا ہے۔ اگر وہ اُس خدمت کو نہیں چاہتا، اُسے رد کر دیتا ہے، اور اللّٰہ ﷻ کے حکم کے خلاف جاتا ہے، تو وہ رسوا اور برباد ہو جاتا ہے۔ اور وہ لوگوں کا بھی نقصان کرتا ہے۔

اس لیے، لوگوں کو چاہیے کہ وہ اللّٰہ ﷻ کے ساتھ رہیں، دنیا میں نہ الجھیں۔ ہر شخص کو چاہیے کہ اپنی خدمت صرف اللّٰہ ﷻ کے لیے انجام دے۔ اُسے چاہیے کہ وہ اللّٰہ ﷻ کی خاطر لوگوں کے لیے فائدہ مند ہو۔ جو شخص لوگوں کے لیے فائدہ مند ہوتا ہے، وہ اللّٰہ ‘عَزَّوَجَل’ کے حضور سب سے پیارا شخص ہوتا ہے۔ سب سے مقبول شخص وہ ہے جو دوسروں کو فائدہ پہنچاتا ہے۔ ہمارے رسول ﷺ فرماتے ہیں: ”تم میں سے بہترین وہ ہے جو لوگوں کے ساتھ اچھا ہے۔“

اس لیے، دنیا میں ایک مؤمن، ایک مسلمان کو چاہیے کہ وہ جانے کہ وہ کیا کر رہا ہے۔ صرف اس لیے کہ کسی شخص نے کچھ کہہ دیا، آنکھیں بند کر کے اُس کی پیروی کرنا، بربادی اور ہلاکت کا سبب بن سکتا ہے۔ سالوں پہلے آج ہی کے دن کچھ ہوا تھا۔ اور یہ سب سے بڑی مثال

مولانا شيخ محمد عادل رباني

ہے — لوگوں کو تباہ کرنا، اللہ ﷻ کی رضا کے لیے نہیں، بلکہ اپنے ذاتی فائدے کے لیے۔ وہ لوگ ظاہر میں اچھے نظر آتے ہیں، لیکن اصل میں لوگوں کو برباد کر دیتے ہیں۔ وہ لوگوں کے لیے بھلائی نہیں، بلکہ برائی کا سبب بنتے ہیں۔ جو لوگ اللہ ﷻ کی رضا کے لیے خدمت کرتے ہیں، وہی لوگ اللہ ﷻ کے نزدیک مقبول ہوتے ہیں۔

کیونکہ یہ صرف یہاں تک محدود نہیں ہے، آخرت بھی ہے۔ تم نے اسلام کے نام پر کتنے لوگوں کو گمراہ کیا۔ تم نے اسلام کا نام لے کر لوگوں کو راہِ حق سے ہٹا دیا۔ تم نے اُن کی دنیا تباہ کر دی۔ اور آخرت میں: پھر وہ لوگ اپنا حساب وہاں دیں گے۔ اور اللہ عَزَّوَجَلَّ تمہیں جوابدہ ٹھہرائے گا۔

اللہ ﷻ ہمیں اپنی حفاظت میں رکھے۔ ہم اپنے نفس کی پیروی نہ کریں۔ مشائخ کا کہنا ہے، مولانا شیخ ناظم فرماتے ہیں، انسان کا نفس، فرعون کا نفس ہمیشہ رہتا ہے۔ فرعون نے کہا تھا: ”میں تمہارا سب سے بڑا رب ہوں،“ اور خود کو سب پر بہتر سمجھا۔ پھر وہ ہلاک ہو گیا اور مٹ گیا۔ اور جو لوگ اُس کے پیچھے چلے، وہ بھی تباہ ہو گئے۔

اسی لیے، اُن لوگوں کے لیے جو اللہ ﷻ کے راستے پر چل رہے ہوتے ہیں، فتنہ ایک بہت بڑا امتحان ہوتا ہے۔ جب یہ ظاہر ہوتا ہے، تو لوگوں کا پیچھا نہیں چھوڑتا۔ یہ لوگوں کو دھوکہ دیتا ہے۔ یہ اُنہیں گمراہ کر دیتا ہے جو سیدھے راستے پر ہوتے ہیں۔ اللہ ﷻ کا شکر ہے کہ طریقت کے لوگ دنیا کی پرواہ نہیں کرتے، اُنہیں صرف خدمت کی فکر ہوتی ہے۔ طریقت والے کسی کے ساتھ برائی نہیں کرتے۔ برائی کرنے والے وہی ہوتے ہیں جو شیطان کے ساتھ ہوتے ہیں۔ وہ وہی لوگ ہیں جو اپنے نفس کو بڑھا چڑھا کر دیکھتے ہیں، وہ لوگ سمجھتے ہیں کہ اُن کا نفس کچھ ہے۔

جیسا کہ ہم نے کہا، ہمیشہ ایک فرعون رہا ہے۔ اُس نے اپنے نفس کو عظیم سمجھا۔ اُس نے خود کو عظیم سمجھا۔ بہت سے لوگ اُس کے پیچھے چلے اور تباہ ہو گئے۔ اس لیے، اگر کسی کے دل میں کوئی شک آئے، اللہ ﷻ اُس کی حفاظت فرمائے، اور اُن کے دلوں سے شک دور کر دے۔ سیدھا (حق کا) راستہ واضح ہے۔ جو سچ ہے، وہ صاف ظاہر ہے۔ یہ ہے اللہ ﷻ کا راستہ، یہ ہے طریقت کا راستہ۔ طریقت کا مطلب ہے راستہ — وہ راستہ جو اللہ ﷻ تک لے جاتا ہے۔ دوسرے لوگ، وہ لوگ جو طریقت پر نہیں چلتے، یقیناً آخر میں شیطان کے ساتھ ہو جائیں گے۔ ایسا کہتے ہیں: ”جس کا کوئی شیخ نہیں ہوتا، اُس کا شیخ شیطان ہوتا ہے۔“ یہ بالکل ایسا ہی ہے۔

مولانا شيخ محمد عادل رباني

اللہ ﷻ ہمیں اپنی حفاظت میں رکھے۔ کیونکہ، جیسے کہ ہم نے کہا، شیطان کبھی فارغ نہیں بیٹھتا۔ شیطان ہمیشہ موجود ہوتا ہے۔ حضرت آدم علیہ السلام کے زمانے سے لے کر آج تک، شیطان ہر طرح کے چال، فریب اور چالوں کے ذریعے لوگوں کو گمراہ کرنے کی کوشش کرتا آیا ہے۔ لہٰذا، اللہ ﷻ ہمیں اپنی پناہ میں رکھے۔ اللہ ﷻ ہمیں اُس (شیطان) کے شر سے محفوظ رکھے۔ شیطان کبھی سبکدوش (اپنے کام سے فارغ) نہیں ہوتا، جیسے کہ مولانا شیخ ناظم فرماتے ہیں۔ جب وہ سبکدوش ہو گا، تبھی لوگ محفوظ ہو پائیں گے — اور ایسا ممکن ہی نہیں ہے۔

لہٰذا تمہیں ہمیشہ محتاط رہنا چاہیے۔ بہت سے فرعون ہوتے ہیں۔ ایسا مت کہو کہ ایک گیا تو اب اور کوئی نہیں بچا۔ بہت سے ہیں۔ وہ ہر دفعہ نئے بھیس، نئے روپ میں تمہارے سامنے آتے ہیں۔ اِسی لیے، تمہیں ہمیشہ محتاط رہنا چاہیے۔ ہر دن کہیں نہ کہیں سے کوئی شکایت آتی ہے: ”اس آدمی نے یہ کیا، وہ کیا۔“ اچھا، تم شروعات سے ہی اس شخص کے بارے میں معلوم کرو؛ اُس کی تحقیق کرو۔ کیا وہ اچھا ہے؟ کیا وہ اچھا نہیں ہے؟ وہ کون ہے؟ پھر، اُسی حساب سے عمل کرو۔ اللہ ﷻ ہماری حفاظت فرمائے۔ اللہ ﷻ ہم سب کو دھوکے میں آنے سے بچائے۔ اللہ ﷻ ہمیں سیدھے راستے سے الگ نہ کرے۔

ومن الله التوفيق. الفاتحة.

مولانا شیخ محمد عادل ربانی
15 جولائی 2025/ 20 محرم 1447
نماز فجر – زاوية أكبابا، اسطنبول